حضور صلی اللہ علیہ وسلم ازواج و اولاد و صحابہ کرام کے خلاف
لکھی جانے والی شیعہ کتب کی ۴۰ گندی تحریریں

شیعہ کی چالیس

کفریہ عبارات

ان عبارات سے شیعہ کے عقائد کفریہ کا پردہ چاک ہو جاتا ہے

خادم اہلسنت
حضرت مولانا عطاء الرحمن شہباز مدنی صاحب
بخاری چوک قاسم بازار منڈی ضلع فیصل آباد

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! حضرت معاذ ابن جبل حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ آخر الزمان میں ایک قوم ہوگی جو میرے اصحابؓ کی تنقیص شان کرے گی۔ پس تم ان کی مجلس میں نہ بیٹھو، ان کے ساتھ مل کر پیو نہ کھاؤ، نہ ان سے رشتہ بندی کرو، نہ ان کے جنازے کی نماز پڑھو، نہ ان سے مل کر نماز پڑھو۔

(بحوالہ کتاب غنیۃ الطالبین ص: 179 از شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

شیعہ کی

چالیس کفریہ عبارات

تالیف

حضرت مولانا عطاء الرحمٰن شہباز رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اشاعت المعارف ریلوے روڈ فیصل آباد
پاکستان فون ۲۱۱۲۴-۰۴۱۱

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب .... شیعہ کی چالیس کفریہ عبارت
تالیف .... حضرت مولانا عطاء الرحمٰن شہباز مدنی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر .... اشاعت المعارف، ریلوے روڈ، فیصل آباد
.... فون:0411-31124 پاکستان
تعداد ۱۰۰۰
ہدیہ............... روپے

ملنے کے پتے

بخاری کتاب گھر، قاسم بازار، سمندری فیصل آباد۔ فون:۲۶۹۶

دفتر، جامعہ خیر المدارس، ملتان

دفتر، جامعہ عمر فاروق، راوی محلہ سمندری۔ فون:۲۶۹۵

اشاعت المعارف، ریلوے روڈ،
فیصل آباد، پاکستان۔ فون:۳۱۱۲۴-۰۴۱۱

عرضِ ناشر

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ خطیب اسلام حضرت علامہ قاری عطاء الرحمٰن شہباز کی تیسری تصنیف ہے۔ اس سے قبل انتہائی اہم معلومات پر مشتمل آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کے مقدس عنوان پر ''حب رسول'' اور ''چمن کے پھول'' کے نام سے چھپ کر کثیر تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں۔ ہمارے لئے سعادت کا مقام ہے۔ کہ محترم قاری صاحب نے اس کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری ہمیں عنایت فرمائی۔ اس کتاب میں انتہائی عرق ریزی کے بعد شیعہ کی کتب سے بعض ایسی عبارتیں بلا تبصرہ نقل کی گئی ہیں۔

جو کہ اہلسنت عوام تو کیا خواص کے علم میں بھی نہ تھیں۔ اگر ایک ایک عبارت پر تبصرہ کیا جاتا تو سینکڑوں کتابیں مرتب ہو سکتی تھیں۔ لیکن عوام کو خاص طور پر شیعہ کے کفریہ عقائد سے آگاہ کرنے کے لئے صرف شیعہ کی معتبر کتابوں کی عبارات پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ ان عبارات سے جہاں ''شیعہ سنی بھائی بھائی'' کا نعرہ لگانے والے شیعہ کے ایجنٹوں کا پردہ چاک ہو گا، وہاں اہلسنت عوام خصوصاً سپاہ صحابہ پاکستان کے موقف کی تائید میں بھی مدد ملے گی۔

انجینئر طاہر محمود

......تحریف قرآن

قرآن پاک جس پر مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں تحریف نہیں ہے۔ قرآن پاک میں سے ایک لفظ کا انکار کفر ہے۔ اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ اس میں کوئی لفظ زیادہ ہے، نہ کم ہے، لیکن شیعہ قرآن پاک میں کمی کے قائل ہی نہیں، بلکہ ان کا عقیدہ ہے کہ "موجودہ قرآن میں سے بہت سے الفاظ نکال لئے گئے ہیں"۔ شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ:

1 .. ان اللّٰہ اصطفی آدم ونوحاً وآل ابراھیم وآل عمران وآل محمد علی العالمین میں آل محمد کے لفظ کو نکالا گیا ہے۔
معلوم ہوا کہ موجودہ قرآن میں لفظ آل محمد نہیں ہے۔

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب دوم ص 123

2- ... قرآن پاک کی صحیح آیت: اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی
تحریف شدہ آیت: وان علیًا للھدی۔ یعنی علی اور ان کی ولایت ہدایت ہے یہ لفظ علینا نہیں علیًا ہے۔ نعوذ باللّٰہ من ذالک

حیات القلوب جلد سوم ص۔275

3 . ... قرآن پاک کی صحیح آیت: فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا
تحریف شدہ آیت: فلا یستطیعون ولایۃعلی سبیلا
قرآن سے شیعہ عقیدہ کے مطابق یہ الفاظ ولایۃ علی نکال دیئے گئے ہیں۔
نعوذ باللّٰہ من ذالک حیات القلوب جلد سوم ص 255

4 . ... قرآن پاک کی صحیح آیت: وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا
تحریف شدہ آیت: وقال الظالمون ال محمد حقھم

شیعہ عقیدہ کے مطابق یہ الفاظ قرآن سے نکال دیئے گئے ہیں۔

حیات القلوب جلد سوئم ص 255

5 . قرآن پاک کی صحیح آیت: یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا
تحریف شدہ آیت: یالیتنی لم اتخذ الثانی فلانا خلیلا

حیات القلوب جلد سوئم ص 254

شیعہ عقیدہ کے مطابق یہ لفظ قرآن سے نکالے گئے ہیں۔
حیات القلوب کا مصنف شیعہ پیشوا باقر مجلسی ہے اور اس کا ترجمہ بشارت مرزا پوری نے کیا اور مترجم امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موچی دروازہ حلقہ نمبر 72 لاہور نمبر 8 سے شائع ہوئی۔

6. . . قرآن پاک کی صحیح آیت کریمہ: فَاَبٰٓی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا
تحریف شدہ آیت: فابی اکثر الناس بولایۃعلی الا کفورا
حقا لولایۃ علی کا لفظ سنیوں نے قرآن سے نکالا ہے۔

حیات القلوب جلد سوئم ص 234

7. ... قرآن پاک کی صحیح آیت کریمہ۔
قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ
تحریف شدہ آیت۔ قل لحق من ربکم فی ولایۃ علی فمن شاہ
دونوں عبارتوں میں ملاں باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ سنیوں نے ان الفاظ کو قرآن سے نکال دیا ہے۔ حیات القلوب جلد سوئم ص 234

8 . قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:
ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ..... وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ
تحریف شدہ قرآنی آیت: ولو کرہ الکافرون بولایۃ علی یہ عبارت کلینی کی ہے

حیات القلوب جلد سوئم ص 193

9. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

تحریف شدہ قرآنی آیت:

وکذالک جعلنا کم ائمۃ وسطاعدلا تکونوشھداء علی الناس

حیات القلوب حصہ سوئم ص 207

10. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا

تحریف شدہ قرآنی آیت:

اناعتدنا للظالمین ال محمد نارًا احاط بھم سرادقھا

ترجمہ حیات القلوب ص 234

11. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

تحریف شدہ قرآنی آیت.

ان الانسان لفی حسر انہ فیہ من لدھر الا الذین امنوا

وعملو الصالحت وأتمروا بالتقوی وأتمروا بالصبر

حیات القلوب حصہ سوئم ص 378

قرآن پاک کی سورۃ العصر کو بالکل بدل دیا۔

12. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ: قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ الخ

تحریف شدہ قرآنی آیت:

قا الحق من ربکم فی ولایۃ علی وانا اعتدنا للظالمین آل محمد

حقھم نارا ترجمہ حیات القلوب، حصہ سوئم ص 385

13. قرآن کی صحیح آیت مبارکہ:

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ .... الخ

تحریف شدہ قرآنی آیت: فبدل اللذین ظلمو ال محمد حقھم قولا غیر الذی

قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلمو آل محمد حقھم رجز امن السماء

اس میں آل محمد کے الفاظ اپنی طرف سے درج کیے ہیں۔ حیات القلوب

14. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ .... الخ

تحریف شدہ قرآنی آیت مرزا کامل پوری لکھتا ہے کہ یہ آیت اس طرح ہے:

یاایھا الناس قد جاء کم الرسول با لحق من ربکم فی ولایۃ

علی فامنو اخیرا لکم وان تکفر وابو لایۃ علی الخ

ترجمہ: حیات القلوب بشارتی مترجم باقر مجلسی ص 389

15. قرآن پاک کی صحیح آیت مبارکہ:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ ..... الخ

تحریف شدہ قرآنی آیت: ان اللذین ظلموا ال محمد حقھم الخ

حیات القلوب جلد سوئم ص 369

ان پندرہ آیات مبارکہ سے ثابت ہوا کہ شیعہ عقائد میں موجود قرآن مبارک نامکمل اور صحیح نہیں ہے قرآن وسنت کے مطابق اور قرآنی قانون کے مطابق کلمہ طیبہ کو تبدیل کرنے والا مرتد واجب القتل ہے۔ ان تمام آیات کی تبدیلی کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہے اور ان کی کتاب جس میں یہ آیات لکھی گئی ہیں ایک حوالہ بھی غلط نہیں لکھا گیا۔ حکومت وقت اگر چاہے تو فتنہ ایران کی اور خمینی، مجلسی کی اور ان کی معنوی اولاد کی کتابوں کے حوالہ جات ہم سے حاصل کر سکتی ہے۔

رسالت کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

1 .. سرور دو عالم، رحمت کائنات، حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں عقیدہ جس میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی کی گئی ہے، جاہل بے علم کتاب کے مصنف نے ترمذی شریف کا حوالہ دیتے ہوئے باب الحج کی ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں حج تمتع کے بارے میں لکھا ہے کہ حج تمتع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ حج تمتع کی وضاحت کتاب میں موجود ہے کہ عمرہ اور حج کو اکٹھا ادا کرنا یعنی ایک دوسرے کے بعد لیکن ۔ ۔افسوس کہ شیعہ نے عربی عبارت کو تبدیل کیا اور تمتع کا ترجمہ متعہ کیا اور صاف طور پر اپنی کتاب ''خصائل معاویہ'' ص 431 میں لکھ دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نعوذ باللہ متعہ کیا:

صحیح حدیث عن ابن عباس قال تمتع رسول اللہ وابوبکر وعثمان واول من نہی عنه معاویه ۔

ترجمہ: حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیقؓ وحضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ نے حج تمتع کیا۔ عمرہ و حج اکٹھا کیا یعنی دونوں کو جمع کیا، لیکن شیعہ مصنف غلام حسین نجفی نے ترجمہ کیا ہے کہ (نعوذ باللہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو بکر صدیقؓ، عمرؓ و عثمانؓ نے متعہ کیا۔ یہ شان رسالت میں گستاخی نہیں تو اور کیا ہے؟ روایت کا ترجمہ کرنا لکھنا اور امام الانبیاء، فخر کائنات کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا کہ انہوں نے متعہ کیا! نعوذ باللہ

2۔ شرک فی الرسالت، کتاب کا نام خورشید خاور ترجمہ شبہائے پشاور مترجم محمد باقر مجلسی رئیس جوارس، کتب خانہ شاہ نجف لاہور میں یہ لکھتا ہے کہ شیعہ وہ ہے جن کے نزدیک علی تمام انبیاء سے افضل ہیں''

چونکہ آنحضور انبیاء پر افضل ہیں، لہٰذا علی بھی ان سے افضل ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے انبیاء سے افضل ہونے کے ثبوت میں دلائل دیتے ۔ ئے لکھا ہے کہ کوفے کا مشہور خطیب ہے، اس نے سوال کیا

اخبر نی انت افضل ام آدم

حضرت علی نے کہا۔ جوابات

نمبر 1: انا افضل من آدم	نمبر 2. انا افضل من ابراهيم
نمبر 3. انا افضل من موسى	نمبر 4. انا افضل من عيسى

کتاب خورشید خاور ص 295-294 میں موجود ہے۔

ان پانچ عبارتوں پر شیعہ عقیدہ کی بنیاد ہے جو کہ ایک عام آدمی بھی جانتا ہے۔ صحیح عقیدہ کے مطابق امتی کسی پیغمبر کا بھی ہو وہ نبی کے مقام تک نہیں پہنچ سکتا، صحابی کا مقام اور ہے اور نبی کا مقام اور ہے۔ حضرت علیؓ کو کتنا بڑا اصحابؓ میں مقام رکھتے ہیں، لیکن وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مرتبہ میں زیادہ نہیں ہوسکتے لیکن شیعہ نے ۔ صحابی کو نبوت کا مقام دے کر شرکت فی الرسالت کیا ہے اجو کہ شیعہ کے کفر کا واضح ثبوت ہے۔

ان پانچ عبارتوں میں حضرت علیؓ پر تہمت لگانا حضرت علیؓ کی طرف اس عبارت کو منسوب کرنا کفر و شرک سے بڑھ کر ہے۔ پھر اسی کتاب میں آگے چل کر لکھتا ہے کہ ''امیر المومنین حضرت علیؓ تمام فضائل و کمالات اور صفات میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شریک تھے'' نعوذ باللہ من ذالک خورشید خاور، ص 285

ذرا انصاف کریں کہ حضرت علیؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کے ساتھ متصف کرنا شرک فی الرسالت نہیں تو اور کیا ہے؟

کیا قرآن وسنت کی کھلی خلاف ورزی نہیں؟ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرنے والا مسلمان نہیں ہوسکتا لہٰذا شیعہ فرقہ باطلہ ہے اور ان کو کافر و شرک کہنا ان کو غیر مسلم قرار دینا حکومت وقت کا فریضہ ہے اور ایسی کتابیں جن کی اشاعت پاکستان میں ہو رہی ہے۔ ان کو فی الفور ضبط کرنا ایسے مجرموں اور ایسے جہنمیوں کو سزا دینا ہر مسلم کا فرض ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز کسی کام کے لیے زید بن حارثہ کے گھر تشریف لے گئے زید کی بیوی زینب غسل کر رہی تھی الخ آپ نے زینب کو غسل کی حالت میں مشاہدہ فرمایا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ ترجمہ حیات القلوب جلد دوم ص: 891

اس عبارت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تہمت لگائی گئی ہے!!!

3 .. شیعہ کی تیسری روایت:

حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ ایک روز ابو بکر و عمر اُم سلمہ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ جناب رسول خدا سے پہلے دوسرے مرد کی زوجہ تھیں بتایئے کہ رسول خدا اس شخص کے مقابلے میں قوت مجامعت میں کیسے ہیں تو اُم المومنین، اُم سلمہ نے جواب دیا کہ وہ بھی دوسرے مردوں کی مثل ہیں۔ اسی کے آخر میں لکھا ہے کہ جبرائیل بہشت سے ایک ہریسہ لایا اور جناب رسول خدا اور حضرت علی، فاطمہ، حسن، حسین نے اس کو تناول فرمایا اس کے سبب سے آنحضرت کو چالیس مردوں کی قوت مجامعت مرحمت فرمائی۔ اس کے بعد ایسا تھا کہ جب حضرت چاہتے ایک شب میں تمام بیویوں سے مقاربت فرماتے۔

ترجمہ حیات القلوب حصہ دوئم ص 896

اسی طرح الشافی ترجمہ اصول کافی میں توہین نبی کرتے ہوئے ملعون لکھتا ہے لوگ روایت کرتے ہیں کہ آگ میں سب سے پہلے داخل ہونے والے نعوذ باللہ حضرت رسول خدا تھے۔ ترجمہ حیات القلوب، جلد دوم ص 17

ایسا عقیدہ رکھنے والا واجب القتل جہنمی اور فرعون سے بڑھ کر ہے شیعہ آج کے دور کا ہو یا پہلے کا ابولہب سے بڑھ کر ہے۔

اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

4 شیعہ رافضی اپنی بدنام زمانہ ۔۔۔ تصنیف قول مقبول ص 479 پر لکھتا ہے کہ "حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیاں سیدہ رقیہ، سیدہ اُم کلثوم جو کہ حضرت

عثمان کے نکاح میں یکے بعد دیگرے آئیں تھیں وہ حضور علیہ السلام کی بیٹیاں نہیں تھیں"

"جس طرح جناب ابو ہریرہ کے باپ کا فیصلہ یا عبدالقادر جیلانی کے باپ کا فیصلہ آج تک نہیں ہو سکا۔ اسی طرح عثمان غنی صاحب کی بیویوں کے باپ کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔ ان کا باپ نبی کریم یقیناً نہیں ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک

5... ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں شیعہ اثنا عشریہ کے عقائد ملاحظہ ہوں ابن بابویہ امام محمد باقر سے روایت ہے کہ جب حضرت قائم آل محمد ظاہر ہوں گے تو (نعوذ باللہ) عائشہ صدیقہ کو زندہ کریں گے اور ان پر حد جاری کریں گے۔

حیات القلوب جلد دوئم ص 901

6. حیات القلوب جلد دوئم ہی میں لکھا ہے کہ" قرآن کی ان آیات میں حضرت عائشہ صدیقہ کا کفر اور حضرت حفصہ کا کفر و نفاق اور ان کا حضرت کی ایذاء پر متفق ہونا واضح ہو گیا ہے" حیات القلوب جلد دوئم ص 900

7. غلام حسین نجفی ملعون قول مقبول میں لکھتا ہے کہ "حضور پاک نے غضبناک ہوتے ہوئے فرمایا اے حمیرا! تو ان حرکات سے رک جا تحقیق اللہ تعالیٰ نے محبت کرنے والی اور بچے جننے والی بیویوں میں برکت دی ہے اور خدیجہؓ نے مجھ سے یہ بچے جنے 1۔ عبداللہ 2۔قاسم 3۔فاطمہ 4۔رقیہ 5۔اُم کلثوم 6۔زینب اور تو عائشہ ان عورتوں سے ہے۔ اللہ نے جن کے رحم کو بند اور بانجھ فرمایا ہے۔ (نعوذ باللہ) آگے چل کر اسی صفحہ پر لکھتا ہے کہ نبی کریم بی بی عائشہ کو ان کے بانجھ ہونے کا طعنہ مارتے تھے"

قارئین کرام! اس عبارت سے آپ نے خوب اندازہ کیا ہوگا کہ یہ لوگ سیدہ اُم المومنین، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں اس عقیدہ کفریہ، ارتدادیہ پر اور اس کے لکھنے والے پر لاکھوں بار لعنت ہو۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین

اور اسی طرح باقر مجلسی حیات القلوب حصہ دوئم ص 890 پر لکھتا ہے۔ "حضرت صادق سے بسند معتبر روایت ہے کہ فاحشہ مبینہ اور رسوا کرنے والا گناہ تلوار کے ساتھ

خروج کرنا ہے جو عائشہ سے صادر ہوا۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین

8 — نجفی و مجلسی لکھتا ہے کہ حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ عائشہ و حفصہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا اور اسی زہر سے حضور شہید ہوئے۔ نعوذ باللہ من ذالک

حیات القلوب جلد دوئم ص 1026

کیا یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر الزام نہیں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں جن کا خود اس نے اقرار کیا ہے۔ ان کو ایسے الفاظ سے یاد کرنا اور انکار کرنا بے حیائی والے الفاظ ادا کرنا کہاں کی مسلمانی ہے؟

قول مقبول میں لکھا ہے کہ آج تک یہ فیصلہ اہل سنت نہیں کر سکے۔ حضرت ابراہیم کا باپ کون تھا اور تھا یا تارخ۔ پس جس طرح جناب ابو ہریرہ کے باپ کا فیصلہ یا عبدالقادر جیلانی کے باپ کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔ اس طرح عثمان صاحب کی بیویوں کے باپ کا فیصلہ بھی نہیں ہو سکا۔ ان کا باپ نبی کریم تو یقیناً نہیں ہے۔ العیاذ باللہ

از غلام حسین نجفی ص: 479

حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت میں لکھی جانیوالی کتاب
حُبِّ رسول ﷺ اور
"چمن کے پھول"
کا مطالعہ فرمائیے

حضرات خلفائے راشدین کے بارے میں شیعہ اثناعشریہ کے کفریہ عقائد

1 -- امام باقر سے روایت کی ہے جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے رحلت فرمائی۔ چار اشخاص علی ابن ابی طالب، مقداد، سلمان فارسی اور ابوذر کے سوا سب مرتد ہو گئے تھے۔

ترجمہ: حیات القلوب حصہ دوئم ص 923

اس عبارت میں لفظ سب نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ صرف چار کے علاوہ باقی تمام صحابہ مرتد ہو گئے جن میں حضرات حسنین یعنی حضرت امام حسن اور امام حسین اور جناب سیدہ فاطمہ کا ذکر نہیں کیا معلوم ہوا کہ شیعہ کافروں اور رافضیوں کے نزدیک یہ حضرات بھی مسلمان نہیں تھے۔ نعوذ باللہ من ذالک

2 - - شیعہ کا خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی ناموس پر حملہ

خلفائے خاطی اور غیر معصوم تھے۔ ان پر شیطان تسلط کرتا تھا۔

نور ایمان مصنف خیرات احمد ص: 58

3 - حیات القلوب جلد دوئم میں ملا باقر مجلسی ملعون لکھتا ہے کہ اگر سب (صحابہ) ابوبکر کی بیعت کر لیتے تو خداوند عالم اہل زمین پر عذاب نازل کر دیتا اور کوئی زمین پر زندہ نہ رہتا۔

نور ایمان ص: 920

4 - حضرت عمر فاروق نے بعد اسلام شراب نوشی کی۔ نور ایمان ص 820

5 - خیرات احمد مزید لکھتا ہے، کہ قرآن کی روح سے مراد فرعون، ہامان، قارون کا دل حضرت خلیفہ ثانی یعنی عمر ہوتے ہیں۔ پس جو شخص قرآن کی روح سے فرعون، ہامان، قارون کا دل ثابت ہوا۔ اس سے ہم لوگوں یعنی شیعہ کا دلی نفرت کرنا ہرگز خلاف قیاس نہیں بلکہ عین فطرت ہے۔ معوذ باللہ من ذالک

نور ایمان ص: 295

6 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نجفی کی ایک اور تحریر کہ عثمان ذوالنورین نے اپنی بیوی اُم کلثوم کی موت کے بعد ان کے مردہ جسم کے ساتھ ہمبستری کی ہے۔ نعوذبا للہ من ذالک ۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین قول مقبول ص:420

7 اسی کتاب میں اہلسنت پر الزام لگاتے ہوئے لکھتا ہے امام مسجد افضل ہے۔ جس کا سر بڑا ہو اور آلہ تناسل چھوٹا ہو چھوٹے آلہ تناسل کی فضیلت اس لئے ہے کہ وہ زیادہ ہمبستری کے قابل ہوتا ہے اور جناب عثمان میں مذکورہ خوبی موجود تھی ۔ اسی لئے تو مردہ بیوی کو بھی معاف نہ کیا۔ اس کے مردہ جسم سے ہمبستری کی۔ قول مقبول ص 430

ملعون نجفی بے شرم بے حیاء فریبا کے زناہ کی اولاد کو شرم نہ آئی یہ بات کہاں تک پہنچتی ہے ۔ ایسا عقیدہ رکھنے والے مجلسی گروہ کو خدا واصل جہنم کرے۔ آمین

8 . اسی کتاب قول مقبول ص 418 پر لکھتا ہے کہ حضرت عثمان غنیؓ نے بغیر غسل کئے نماز جنازہ میں شرکت کی اور نماز جنازہ پڑھی" لعنۃ اللہ علی الکاذبین

9 نجفی قول مقبول کے ص 435 میں لکھتا ہے کہ" عثمان عورتوں کے عاشق زار تھے۔ اسی لیے رقیہ کو حاصل کرنے کی لالچ میں مسلمان ہو گیا تھا۔

(اس بے حیاء و بے شرم نے یہ تحریر کہاں سے لی ہے؟)

10--- . جناب عثمان غنی اور جناب اُم کلثوم کی گستاخی اور اس عبارت میں حضور علیہ السلام کی توہین غلام حسین نجفی فاضل عراقی اپنی کتاب قول مقبول میں ص 425 میں لکھتا ہے کہ جب آدمی کا ذکر اُستادہ ہوتا ہے تو دو حصہ عقل کے ختم ہو جاتے ہیں پس جناب عثمان کا یہی حشر ہوا کہ شہوت کا غلبہ ہوا اور بیار زوجہ یعنی اُم کلثوم کو ہمبستری سے قتل کیا۔

اسی کتاب میں لکھا ہے کہ عثمان غنی بس عورتوں کا عاشق زادہ تھا۔ اسی عشق کی وجہ سے مسلمان ہوا۔ ص 426

اسی غلاظت کو روکنے کے لیے سپاہ صحابہ میدان کارزار میں اُتری آپ بھی اس کا ساتھ دیں۔

قول مقبول میں نجفی مجلسی لکھتا ہے کہ:

11 . امام جعفر نے امام ابو حنیفہ کی ماں سے متعہ کیا اور علی نے عمر کی بہن عفراء سے متعہ کیا۔ آنحضور نے ابوبکر و عمر کی لڑکیاں عائشہ وحفصہ سے نکاح کیا تھا تا کہ شیخین میرے اسلام میں گڑبڑ نہ کریں۔ لیکن نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے اور نہ ہی ہمارے امام جعفر صادق اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔

لعنۃ اللہ علی الو العصیہ قول مقبول ص 395

خصائل معاویہ میں

12- غلام حسین نجفی لکھتا ہے کہ حضرت معاویہ نے حضرت عائشہ کو قتل کیا ہے۔

خصائل معاویہ ص 249

اسی کتاب میں نجفی کافر لکھتا ہے کہ حضرت عثمان غنی کی بیوی حضرت نائلہ نے ڈانس کیا۔ خصائل معاویہ ص 143

اسی کتاب میں نجفی غلام حسین لکھتا ہے کہ

حضرت خالد ابن ولید ۔ نے ایک مسلمان کو شہید کیا اور پہلی رات ہی اس کی خوبصورت بیوی سے تمام رات زنا کرتا رہا۔ خصائل کا مصنف... غلام حسین نجفی

13 -- اسی کتاب کے صفحہ 391 میں حضرت معاویہ کے بارے لکھتا ہے کہ زانی باپ کا شرابی بیٹا خلیفہ نہیں ہو سکتا۔

(نعوذ باللہ) حضرت امیر معاویہ کو شرابی لکھا گیا۔

14 -- ہندہ مشہور زنا کار تھی حضرت یہ سن کر مسکرائے اس کو پہچان کر فرمایا کہ تو ہی ہندہ ہے۔ عتبہ کی لڑکی ہندہ نے کہا کہ ہاں پھر حضرت نے فرمایا کہ زنا مت کرنا۔ ہندہ نے کہا کہ آزاد عورت بھی زنا کرتی ہے۔ یہ سن کر عمر مسکرائے اس لئے کہ ایام جاہلیت میں اس سے زنا کر چکے تھے اور ہندہ مشہور زنا کار تھی اور معاویہ زنا ہی سے پیدا ہوا تھا۔

حیات القلوب جلد دوئم ص 700

15 - خصائل معاویہ میں نجفی غلام حسین لکھتا ہے کہ
ابوسفیان آخر عمر تک زندیق اور منافق رہا — خصائل معاویہ ص 29

16 - شیعہ اثنا عشریہ فرعونوں اور یہودیوں کا عقیدہ امام جعفر صادقؒ پر الزام اور توہین خلفاء راشدین وامہات المومنین، فارسی عبارت کا ترجمہ اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

امام جعفر صادق ازجائے نماز خود برنمی خاستند تاچهار ملعون وچهار ملعونه رالعنت نمی کردند پس بایداز هر نماز بگوید اللهم العن (نعوذ بالله) ابابکر وعمر وعثمان و معاویه وعائشه و حفصه وهند وأم الحکم.

ترجمہ: امام جعفر صادق اپنے جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے جب تک ابوبکر، عمر، عثمان مذکورہ کو لعنت نہیں کر لیتے تھے۔

شیعہ کی بدنام زمانہ کتاب عین الحیوۃ۔

17 - مجلسی شیعوں کی اسی کتاب عین الحیوۃ کے صفحہ 4 پر لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

خلفائے راشدین کے بارے میں شیعہ کا عقیدہ

حضرت ابوبکر اور عمر کو امام غائب آ کر قبروں سے نکال کر ان کو سزا دیں گے۔
نعوذ باللہ من ذالک۔ — حق الیقین ص 385

میرا عقیدہ ہے اہل تشیع اور ان کو ماننے والوں کو اللہ تعالی ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں ڈالے گا۔ کیونکہ ایسے شیطانیہ عقائد رکھنے والے واقعی قطعی جہنمی ہیں۔

- شیعہ اثنا عشریہ کی صحابہ کرامؓ کو اپنی کتابوں میں گالیاں۔ نعوذ باللہ

1 - کہ مراد از فرعون وہامان ... ابوبکر و عمر است
ترجمہ۔ فرعون وہامان سے مراد ابوبکر و عمر ہیں۔ — حق الیقین ص 318

2 - ابوبکر خلیفہ نہیں مرتد ہے مستحق قتل ہے۔ نعوذ باللہ — حق الیقین ص 222

3 - عبارت که مرادش از شیطان عمر باشد
ترجمہ: شیطان سے مراد عمر ہے — حق الیقین ص 229

4 - حضرت طلحه وزبیر مرتد شوند
ترجمہ۔ حضرت طلحہ وزبیر مرتد تھے۔ — حق الیقین ص 231

5 - ابولولو عمر دازخم ذروخبرزم کر بلعهفتم واصل خواهد شد — حق الیقین ص 252

6 - عثمان لعین اودا — حق الیقین ص 220

7 - عثمان کا قتل کفر پر ہوا۔ — حق الیقین ص 280

8 - عثمان کو یہودیوں کے مقبرے میں دفن کیا۔ — حق الیقین ص 283

9 - حضرت خالد ابن ولید نے زنا کیا — نجفی ملعون کی کتاب خصائل معاویہ ص 278

10 - حضرت عثمان کی بیوی نائلہ نے واپس کیا خون آلود قمیص پہن کر — خصائل معاویہ ص 143

11 - ابوہریرہ کا مردود ہونا ثابت ہے۔ — خورشید خاور ص 195

12 - حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے والا ابوہریرہ ہے۔ — خورشید خاور ص 196

مذکورہ عبارات سے ثابت ہوا۔ شیعہ شجرہ ملعونہ خبیثہ ہیں۔
حضرت امیر معاویہؓ کاتب وحی کے بارے میں لکھتے ہیں۔

1 - کہ ہندہ نے معاویہ کو نکاح جماعت سے جنا ہے۔

2 - معاویہ نے چالیس سال ظالمانہ حکومت کی ہے۔ — خورشید خاور ص 39

3 - اگر معاویہ جنگ صفین میں ہلاک ہوتا اس کی نماز جنازہ پڑھنا حرام تھا۔ — ص 49
سیدنا امیر معاویہؓ پر الزام

4 - معاویہ سور کھانے کو حلال جانتا تھا۔ — ص 433

5 - حکومت اسلامی بنو امیہ کے ایک بدکار کے بعد دوسرے بدکار کو ملی۔ — خورشید خاور ص 437

نورشید خاور ص: 520

6 ۔ یہ کونڈے مرگ معاویہ کی خوشی میں ہیں۔

جو اہل سنت سادہ لوح مسلمان اس میں شامل ہیں۔ان کو شرم آنی چاہیئے:

کونڈے حرام ہیں۔

7 ۔ اصحاب نبی میں دو قسم کے لوگ تھے مومن و منافق نیک و بد جاہل اور جاہلی ص:570

8 ۔ شیعوں کے امام متعہ کی بہت تعریفیں کرتے ہیں۔تحفۃ العوام میں اس کی تفصیل لکھی گئی ہے۔متعہ کرنے والا جنتی ہے۔متعہ کی قسموں میں ایک قسم یہ بھی ہے کہ ایک لڑکا لڑکی کو بغیر گواہوں کے پسند کر کے یہ کہے کہ میں نے متعہ کے لئے اپنے جسم کو تیرے حوالے کیا۔اسلام میں متعہ کی کوئی گنجائش نہیں، بلکہ یہ زنا ہے۔

شیعہ پیشوا کہتے ہیں۔عفیفہ باکرہ لڑکی سے متعہ کرنے والا جنتی ہے۔

اس کے علاوہ شیعہ کی کتاب چودہ ستارے صفحہ 121 میں لکھا ہے کہ حضرت عمر فاروق ساری عمر کفر و شرک میں مبتلا رہے۔ای کتاب کے صفحہ 204 میں لکھا ہے کہ حضرت معاویہ زنا کی پیداوار تھے۔اور مصنف نجم الحسن کراروی کے کتاب ہذا میں لکھا ہے

حضرت عائشہ کو حضرت علی سے پرانا بغض اور عناد تھا۔ ص:123

اسی کتاب کے صفحہ 48 پر لکھا ہے کہ حلیمہ سعدیہ اور ثوبیہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ نہیں پلایا۔

9.....شیعہ کی معتبر کتاب جو کہ فارسی زبان میں ہے۔اس میں لکھا ہے بلا شبہ ابی بکر و عمر اتباع ایشاں کافر و ظالم بوده اند لعنت خدا و رسول و ملائکه و غضب الهی متوجه ایشاں است۔ حلیۃ المتقین جلد دوم فارسی نعوذ باللہ من ذالک، ابوبکر و عمر کافر و ظالم تھے۔

10 .... حلیۃ المتقین کی دوسری عبارت

آنکه عمر بن خطاب و خالد ابن ولید وجمیع از منافقان بنی

امیه ما علی عداوت فطری بود عمر و خالد ابن ولید دونوں منافق اور علی کے دشمن تھے۔ حلیۃ المتقین جلد دوئم ص 44

11 ۔ حضرت عمر ایک بڑا بے حیاء اور بے غیرت شخص ہے۔ نور ایمان ص 75

12 حضرت آدم سے لیکر آج تک ایسا کون سا بے حیاء بے غیرت گزرا ہے نور ایمان ص 71

13 ۔ اسی طرح خلفاء ثلثہ ہم تم مسلمان کے بزرگان دین ہو نہیں سکتے۔ نور ایمان ص:162

14 ۔ ازواج مطہرات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت عمر فاروق مارا کرتے تھے۔ نور ایمان ص:209

اسی کتاب کے صفحہ 34 میں لکھا ہے کہ حضرت فاطمہ شیعہ تھیں۔

15 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تینوں بیٹیاں صلبی نہیں تھیں۔عثمان کا معنی سانپ معاویہ کا معنی کتیہ ہے۔قول مقبول۔ از غلام حسین نجفی۔

16 ۔ حضرت فاروق کی نسبی خرابی کو ہم سر آنکھوں پر رکھتے ہیں قول مقبول ص: 532

17 ۔ امام بخاری مجوسی النسل ہے۔یہودیوں کا یا سبائیوں کا نطفہ ہے۔

قول مقبول ص 534 مصنف، غلام حسین نجفی

18 ۔ جناب عائشہ نے وفات پر جو کردار ادا کیا ہے۔وہ بھی افسوسناک ہے۔حجرہ نبی کو جناب عائشہ ابو بکر و عمر کو اس میں دفن کروا کر قبرستان تو بنا چکی تھیں۔جناب حسن وہاں دفن ہوتے تو کیا تھا۔لیکن عائشہ بھی معاویہ سے کم نہ تھیں، بلکہ دوسرا معاویہ تھیں۔ خصائل معاویہ ص 83

19 ۔ حضرت معاویہ نے حضرت حسن کی وفات پر سجدہ شکر یہ ادا کیا۔ خصائل معاویہ ص 82

20 ۔ یزید اپنی ماؤں سے بہنوں سے اور بیٹیوں سے ہمبستری کرتا تھا اور ہارون رشید نے اپنی ماں سے ہمبستری کی تھی۔

جناب ابوبکر اور عمر جناب عثمان نہ تو عوام مسلمانوں کے چنے ہوئے لیڈر تھے اور نہ ہی خدا و رسول کے چنے ہوئے تھے۔بلکہ چور دروازے سے آئے تھے۔

قارئین ذرا انصاف فرمائیں!

نبی نے ابو بکر اور عمر کی بیٹیوں سے شادیاں کیں۔ لیکن نبی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ امام جعفر نے امام ابو حنیفہ کی ماں سے نکاح متعہ کیا وہ بھی کامیاب نہ ہوئے۔

قول مقبول ص 395

ان اکیس حوالہ جات میں شیعہ کے کفریہ عقائد صاف اور واضح ہو چکے ہیں، ان عقائد کفریہ میں تمام شیعہ روافض اثنا عشریہ شامل ہیں۔ اسی وجہ سے شیعہ کافر اور مرتد ہیں۔ تمام اہلسنت کے علماء کرام سے درخواست ہے کہ شیعہ کے کفر کو عوام الناس تک پہنچانے میں پوری صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کریں۔ اور ارکان اسمبلی صوبائی اور قومی کو ایسا مواد ضرور پہنچائیں۔ تاکہ اسمبلیوں میں کثرت رائے سے وزیر اعظم، صدر و دیگر وزراء متفق ہوں اور شیعوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا سکے۔

21 .. خلفائے راشدین، خلفائے ثلثہ اور سیدنا علی المرتضی اور دیگر صحابہ کرام کے بارے میں شیعہ ملعونوں کا عقیدہ۔

ترجمہ: حیات القلوب ملا باقر مجلسی لکھتا ہے کہ بسند حسن امام باقر سے روایت ہے۔ کہ یہ جناب رسول خدا کے بعد مرتد ہو گئے۔ سوائے تین اشخاص سلمان، ابوذر اور مقداد کے۔

جو شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ حضرت علی حضرات حسنین، جناب سیدہ فاطمہ مسلمان نہیں تھے وہ ہمارے نزدیک جہنمی واجب القتل مرتد اور بدترین کافر ہیں

حیات القلوب، جلد دوئم ص: 992

جناب رسول خدا نے بیٹی دو منافقوں کو دی اس میں ایک ابو العاص تھا دوسرے عثمان۔ لیکن حضرت نے تقیہ کی وجہ سے ان کے نام نہ لئے۔ حیات القلوب، جلد دوئم ص 815

آپ نے اس عبارت کو غور سے پڑھا ہے۔ آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ یہ الزام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ لگایا گیا ہے۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عثمان غنی اور آپ کی بیٹیوں

اور آپ کے داماد پر الزام لگانے والا اور آپ کو منافق کہنے والا دنیا کا بدترین کالا کافر ہے۔

22 .. حضرت عثمان غنی نے وہ تمام کام کئے جو موجب کفر ہیں اور کافر اور مرتد ہو گئے۔

حیات القلوب، جلد دوئم ص 871

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد کو جو کہ ذوالنورین ہیں جو کہ قرآن پاک سورۃ فتح کے مطابق قطعی جنتی ہیں۔ ان کو کافر مرتد کہنے والا کون؟ ان کو مسلمانوں کا فرقہ سمجھنے والا خود کیا ہے؟

23 فیصلہ آپ کریں:

حیات القلوب میں لکھا ہے کہا کہ ابو سفیان، عکرمہ، صفوان، خالد ابن ولید وغیرہ تمام صحابہ دین سے پھر گئے ان کے خبیث دلوں میں اور گہرائیوں میں ابو بکر کی محبت تھی۔ جس طرح بنی اسرائیل کے دلوں میں بچھڑے اور سامری کی محبت جگہ کئے ہوئے تھی۔

حیات القلوب ص:832

نعوذ باللہ انتہا ہو گئی۔ افسوس کہ حکومت وقت ایسی کتابوں کو روکتی نہیں۔ جن میں صحابہ کرام کو مرتد، دین سے پھرے ہوئے لکھا جا رہا ہے۔ ان کی اشاعت پر پابندی نہیں لگائی جاتی۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو شیعوں، سبائیوں، رافضیوں، کافروں کی کتابوں پر مکمل پابندی لگانی چاہیے۔

24- .... تمام انبیاء علیہم السلام کی صریحی توہین:

علمائے شیعہ کا اعتقاد ہے کہ جناب علی اور تمام ائمہ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

حیات القلوب، جلد دوئم ص 787

ذرا انصاف فرمائیں کہ انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بدرجہ اتم ہمارے نزدیک پوری مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

لیکن ملعون مجلسی نے اس تحریر میں سب انبیاء اور حضرت خاتم النبیین کی توہین نہیں کی؟ ایسی توہین کرنے والا کافر نہیں تو اور کیا ہے؟

25 .. باقر مجلسی کے پیروکار شیعہ کو میرا کھلا چیلنج ہے اگر یہ تمہارے عقائد ہیں اور تم ایسے عقائد رکھ کر اپنے آپ کو مسلم کہتے ہو یہ تقیہ ہے تو آؤ میں تمہیں دعوت دیتا ہوں کہ پاکستان کے کسی حصہ کو منتخب کرو اور اس میں سر عام آگ کا بہت بڑا آلاؤ روشن کر کے اس میں تم اپنے عقائد کی کتابوں کو لاؤ اور میں بھی اپنے قرآن و حدیث کو لاتا ہوں۔ دونوں آگ میں کود جاتے ہیں۔ جو خدائی مصطفائی عقیدہ والا ہوگا وہ بچ جائے گا۔ ... تاکہ تمہارے عقائد کفریہ سے مخلوق خدا بچ سکے۔

26 .. قول مقبول میں لکھا ہے کہ بقول عمر کے عائشہ بہت گوری چٹی تھیں۔ اللہ نے عائشہ میں حلول کیا تھا تو پھر جناب عائشہ سے حضور ہمبستری کیسے کرتے تھے۔

قول مقبول، ص 476

سیدہ عائشہ صدیقہ حضرت علی المرتضٰی کی والدہ حضرات حسنین کی نانی اماں کے بارے میں جو غلیظ عبارت تحریر کی ہے۔ جس سے سنی قوم کا ہر انسان کانپ جائے۔ ملاحظہ ہو۔ ابوہریرہ نے جو شیشہ سرمہ والی بات حضرت عائشہ سے کہی تھی۔ اس کا نتیجہ معلوم ہے۔ شیشہ و سرمہ والی عبارت حضرت عائشہ کی طرف منسوب کر کے ان پر الزام لگانا کہاں کی شرافت ہے؟ پھر ہم لکھنے پر مجبور ہیں۔ کہ اے اہلسنت والجماعت بریلوی و اہلحدیث حضرات ایک ہو کر مقابلہ کریں تاکہ رافضیت ختم ہو سکے۔ خصائل معاویہ ص 369

27 .. شیعہ معلوم نجم الحسن کراروی لکھتا ہے۔ آئمہ کفر سے مراد طلحہ، زبیر، عکرمہ، ابوسفیان ہیں۔ نعوذ باللہ روح القرآن ص 117

کراروی اسی کتاب میں لکھتا ہے کہ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد علی ابن ابی طالب پر ظلم کیا چھوٹا ہو یا بڑا کوفہ و شام میں رہنے والا ہو یا مکہ و مدینہ کا دین سے خارج ہو جائے گا جو دین سے خارج ہو وہ آئمہ کفر ہے اس سے جنگ مباح ہوگی۔

روح القرآن، ص 118

قرآن پاک میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعریف کا منکر کافر ہے

1 .. لفظ قرآن إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا کا انکار کرنے والا شیعہ کافر ہے۔

2 .. قرآن کے وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ
اس آیت مبارکہ کا انکار کرنے والا کافر شیعہ ہے۔

3 .. لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الخ اس آیت مبارکہ کا انکار کرتے والا شیعہ کافر ہے۔

4 .. فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۔
شیعہ منکر قرآن ہے اس آیت کا بھی وہ انکار کرتا ہے۔ لہٰذا ایسا کافر دنیا میں کوئی اور نہیں ہے۔

5 .. وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ الخ
اس آیت کا انکار کرنے والے سب سے پہلے منافقین ہیں۔ انہی کی اولاد شیعہ ہیں۔ جن سے جہاد کرنے کا حکم ہے۔ لہٰذا شیعہ دنیا کا بدترین کافر ہے۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنه الخ اس قرآنی آیت کا انکار شیعہ ملعون کرتے ہیں۔ لہٰذا شیعہ پکے کافر اور جہنمی ہیں۔

6 .. فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیّن والصدیقین الخ
اس آیت میں نبیوں کے بعد صدیق اکبر کو ماننے کا حکم قطعی ہے اس قطعی حکم کا انکار کرنے والا ملعون مردود شیعہ ہے جو کہ پکا کافر ہے۔

7 .. فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الخ
جنتی لوگ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔
اس آیت کا انکار کفر ہے۔ جو کہ شیعہ انکار کرتے ہیں۔ لہٰذا شیعہ تمام کافر ہیں۔

8 ـ فالذین امنوابه وعزروه ونصروه واتبعوا النور الذی انزل معه أولئک هم المفلحون.

وہ لوگ جو پیغمبر ﷺ پر ایمان لائے اور انہوں نے عزت اور نصرت کی اور نور ایمان کی اتباع کی وہی لوگ کامیاب ہوئے۔

اس آیت میں صحابہ کرام کو دین کی مدد کرنے والے فرمایا گیا ہے۔ اس آیت میں شیعہ نے اس کا انکار کیا۔ لہٰذا وہ کافر ہو گئے۔

9 ۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ الخ

ایمان والے وہ لوگ ہیں جس کے سامنے خدا کا ذکر ہوتا ہے تو ان کے قلوب روشن ہوتے ہیں وہی صحابہ کرام ہیں۔

صحابہ کرام کی عظمت بیان ہوئی ہے۔ اس کا شیعہ انکار کرتا ہے بوجہ انکار شیعہ کافر ہیں۔

10 ـ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ الخ

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کے مال اور جان کو خرید لیا ہے۔ فضیلت کے بدلہ میں اس آیت مبارکہ میں جہاں حضرت ابوبکر صدیق ہیں۔ وہاں علی المرتضیٰ اور دیگر صحابہ کرام بھی اس آیت مبارکہ میں شامل ہیں۔

تو جو شخص اس آیت مبارکہ میں حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خارج کرے وہ کافر و زندیق ہے۔

شیعہ کراروی نے اور مجلسی نے نجفی نے انکار کیا ہے۔ لہٰذا وہ پکے کافر زندیق ہے۔

11 ـ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

اس آیت کریمہ میں تمام صحابہ کرام کے علاوہ خصوصاً ابوبکر صدیق کا ذکر ہے۔ آپ کی صداقت کو اس سے خارج کرنا کفر ہے۔

12 ۔ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

اس آیت مبارکہ میں لفظ اولیاء میں صحابہ کرامؓ کے بانی اُمت کے ولی ہونا ثابت

ہے۔ جس طرح حضرت علیؓ کی ولایت اسمیں موجود ہے۔ اسی طرح خلفائے ثلاثہ کی ولایت بھی موجود ہے۔ بلکہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ ولایت کا مقام صحابیت کے مقام سے کم ہے۔ لہٰذا اولیاء صحابیت ہی ہو سکتا ہے اور یہی ترجمہ صحیح ہے کیونکہ اولیاء اللہ صحابہ کرام کے بعد مقام رکھتے ہیں۔ جو کہ مقام صحابیت کے فیض سے حاصل ہوتا ہے۔ اُمت کے تمام اولیاء ایک صحابی کے مقام تک نہیں پہنچ سکتے۔

13 ـ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ الخ

اس آیت مبارکہ کو قرآن کے شروع میں اور ہر نماز میں پڑھتے ہیں اس میں جنت کوثر رضائے الٰہی رضاء مصطفےٰ ﷺ جیسے مقامات اور انعامات حاصل کرنے والے اللہ کے نزدیک صحابہ کرام ہیں جس صحابیت کی ابتداء حضرت ابوبکر صدیق سے شروع ہوتی ہے۔ ان کا انکار کفر ہے۔

شیعہ کافر اس آیت کریمہ کا انکار کر کے درجہ کفر تک پہنچ گئے۔ صحابہ کرام خصوصاً حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ۔ حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گالیاں دینے والا دراصل قرآنی آیات کو گالیاں دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ دنیا کے بدترین کافر ہیں۔

14 ۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ الخ

اے ایمان والو رکوع کرو۔ سجدہ کرو اپنے رب کی عبادت کرو۔ اس آیت مبارکہ میں ایمان والوں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

سب سے پہلے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے اپنے رب کی عبادت کرنے والے حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔ جب حضرت علیؓ نے فرضیت صلوٰۃ پر عمل کیا۔ اس وقت تک حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور ﷺ سے نماز مکمل کر چکے تھے۔ سجدہ نماز عبادت خدا حضرت ابوبکر صدیق حضور ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر چکے تھے۔ ایسی نماز جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول کر لیا تھا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی عبادت اور رضائے الٰہی جو کہ ان کو حاصل ہو چکی تھی۔ ان کا انکار کرنا کفر ہے۔

15 -- یہ کافرانہ عقیدہ ہے۔ کہ قرآن پاک کے قطعی فیصلہ کا انکار کیا جائے۔ شیعہ کفر میں بہت ضدی ہیں۔ ان کے کفر میں شدت ہے۔ اسی لئے شیعہ کے ایمان بگاڑے زنا خانے بنے ہوئے ہیں۔ شیعہ نے قرآنی آیات رضی اللّٰہ عنہم ورضوا عنہ کا صریحاً انکار کیا ہے۔ کیونکہ یہ الفاظ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ ذوالنورین، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت زبیرؓ و دیگر صحابہؓ پر صادق آتے ہیں۔ وہ اللہ سے اور اللہ ان سے راضی۔

جو رضا صحابہؓ کو مل چکی ہے وہ قرآن پاک میں موجود ہے۔ شیعہ اس کے منکر ہیں۔ لہٰذا شیعہ گروہ قطعی جہنمی کافر مردود ہے۔ شیعہ کا انکار قرآن کفر پر دلالت کرتا ہے۔

16 -- وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ۔ صحابہ کرام حضور ﷺ کے ساتھی ہیں۔ لفظ مع نے بتایا کہ حضور ﷺ کے خلفائے راشدین ساتھی ہیں۔ ان کے ساتھی ہونے کا انکار قرآن کا انکار ہے۔ جس کا انکار کرنیوالا کافر ہے۔ شیعہ ان کے ساتھی ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ بوجہ انکار قرآن شیعہ کافر ہیں

17... وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الخ

وہ لوگ جو ایمان لاتے کے ساتھ ساتھ جنہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں ان کے درجات بلند ہیں اللہ کے نزدیک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان جہاد ہجرت کا انکار کرنے والے تمام شیعہ کافر ہیں۔ کیونکہ جنہوں نے انکار کیا۔ صحابہ کی جماعت کے ان تین کاموں کا اس نے قرآن کا انکار کیا ہے۔ صحابہ کرامؓ کے درجات جو کہ اللہ کی طرف سے ان کو ملے ہیں۔ ان کا انکار کفر ہے۔ شیعہ اس کو بھی انکار کرتے ہیں۔

لہٰذا تمام شیعہ بوجہ صحابہ کرامؓ کی عظمت کے انکار کرنے کے دنیا کے بدترین کافر ہیں۔

18 . اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ۔

جو شخص ایمان دار ہے اس کے برابر بدکار نہیں ہو سکتے۔

بدکار شیعہ ہیں کیونکہ شیعوں کی بدکاری ان کی کتابوں سے ثابت ہے۔ ان کے مذہب میں ہے مثلاً متعہ بازار کی زناہ کرنے والی عورتیں تمام شیعہ ہیں۔ ان کے نزدیک تبراہ کرنا یعنی گالیاں دینا صحابہ کرام کو مذہب میں شامل ہے۔ شیعہ مجلسی نجفی کراروی کا عقیدہ ہے کہ تقیہ کرو جس کو اسلام جھوٹ کہتا ہے ایسے عقائد رکھنے والا کافر ہے۔

19... مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا الخ

اس آیت مبارکہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا واضح ذکر موجود ہے۔ صحابہ کرام نے اپنے عہد کو پورا کیا ہے ان کے وعدہ کو پورا کرنے پر خدا تعالیٰ کی گواہی موجود ہے۔ اللہ گواہ ہے کہ حضرات خلفائے راشدین نے کلمہ پڑھنے کے بعد جو خدا اور اس کے رسول ﷺ سے وعدہ کیا اس کو پورا کر دکھایا ہے۔ وعدہ وفا کرنے والے صحابہ کرام کو گالیاں دینے والے قرآن وسنت کے مطابق شیعہ لعین کافر ہیں۔

20 --- اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ الخ

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان پر رسول اللہ ﷺ کی لعنت ہے یہ لعنت دنیا و آخرت دونوں کے لئے ہے۔ یعنی ابدی ہے لعنتی جہنمی ہے کافر ہے۔ حضور ﷺ کے اصحاب اور حضور ﷺ کے گھر والیوں کو گالیاں دینے والے بدترین کافر ہیں۔

21 .. وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الخ

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ جو لوگ مومنین مرد خلفائے راشدین اور مومنین عورتوں کو گالیاں دیتے ہیں۔ یعنی وہ صحابیات ہوں یا مومنین کی مائیں حضرت سیدہ عائشہؓ صدیقہ یا حضرت ام المومنین حضرت حفصہ ہوں ان کو گالیاں

دینے والے یا برا کہنے والے سب کے سب جہنمی ہیں۔ شیعہ ملعونوں نے خصوصاً شیعی مجلسی نجفی کراروی خیرات برکاتی وکیل یہ سب کافر ہیں۔ کیونکہ یہ آیت کریمہ کا انکار کرتے ہوئے صحابہ کو گالیاں دیتے ہیں۔ ان کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔

22 ..... وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

صحابہ کرامؓ نے تصدیق کی ہے جو سچائی حضور ﷺ نے قرآن کی طرف آئے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ نے سب سے پہلے تصدیق کی ہے اور اس میں اول تصدیق کرنے والے سیدنا ابوبکر صدیق ہیں جنہوں نے حضور ﷺ کی تصدیق کر کے اللہ کے نزدیک اول نمبر حاصل کیا ہے اور یہی تصدیق کرنے والے متقی ہیں۔ قرآن کے اس حکم کو نہ ماننا کفر ہے۔ شیعہ رافضی نے اس کا انکار کیا ہے۔ رافضی کی طرح۔ لہذا اس آیت قرآنی آیات کا انکار کرنے والے مسلمان نہیں شیطان کافر شیعہ ہیں۔

23..... وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ الخ

مومن مرد آپس میں دوست ہیں۔ مومن عورتیں آپس میں دوست ہیں۔ اس آیت کریم میں مومن مرد حضرت ابوبکر صدیق، حضرت علی عثمان، حضرت عمر فاروق رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دوستی اور تعلق کا ذکر موجود ہے۔ حضرت فاطمہؓ اور حضرت نائلہ زوجہ عثمانؓ کا ذکر ہے۔ قرآن کریم میں ازواج النبی کو مومنین مردوں اور عورتوں کی مائیں کہا گیا ہے کہ وہ مائیں ہیں مومنین کی۔ حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کی والدہ حضرت عائشہ صدیقہ اور حفصہ ہیں۔ پس ماں کو بیٹی سے مومن مردوں کو ماؤں سے کوئی جدا نہیں کر سکتا۔ حضرت کا تعلق حضرت عائشہ صدیقہ سے ہے۔ کیونکہ حضرت علی خود حضرت عائشہ صدیقہ کو اپنی والدہ کہتے تھے۔ قرآن کریم نے حضرت عائشہ صدیقہ کو مومنین کی ماں کہا ہے حضرت علیؓ بھی آپ کو ماں کا مقام دیتے تھے۔ نہج البلاغہ میں موجود ہے۔ جس کو حضرت علیؓ اپنی والدہ کہیں۔ شیعہ نعوذ باللہ من ذالک ان پر کفر کا الزام لگائیں۔ حضرت علیؓ

کی والدہ کو کافر کہیں تو وہ شیعہ خود کافر ہے۔ اس کے کفر میں شک نہیں۔

24..... وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ الخ

سبقت کرنے والے حضرت ابوبکر صدیقؓ ہی ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنے والے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور حضور ﷺ کی سب سے پہلے رسالت کی تصدیق کی ہے۔

لہذا حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اسلام لانے کی سبقت کا انکار قرآنی آیت کا انکار ہے۔ شیعہ کافر اس کا انکار کرتا ہے۔ لہذا شیعہ قطعی کافر جہنمی ہے۔

25..... وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِکَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اس آیت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے اور ان کی تصدیق کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق ہیں اور شہداء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں ان حضرات کی گواہی صداقت ہے اور ان کی گواہی قابل قبول ہے یہ اپنے آپ کے نزدیک قطعی جنتی ہیں جو شخص حضرات خلفائے ثلاثہ کی صداقت و شہادت کو تسلیم نہیں کرتا وہ جہنمی کافر ابدی سزا پانے والا ہے جو شیعہ صحابہ کرام کی اور قرآن کی ان آیات کا انکار کرتا ہے وہ کافر ہے اس کے کفر میں شک نہیں ہے۔

26..... صحابہ کرام کو اور خصوصاً خلفائے اربعہ کو امت میں بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ ان الذین آمنو وعملو الصلحت اولئک هم خیر البریہ۔ یہ مخلوق میں سب سے اچھے اور افضل اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نیک اعمال صالح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق کا جو رشتہ بچپن سے ہے جو تعلق بچپن سے ہمارے سامنے ہے۔ اس کا انکار کرنا کفر ہے لہذا شیعہ نے ہمیشہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق کو نہیں مانا بلکہ ان کو کافر کہا ہے۔ ان کا عقیدہ ہے۔ لہذا شیعہ کے کفر میں کوئی شک نہیں رہتا۔ شیعہ دنیا کا غلیظ ترین کافر ہے۔

❀ شیعہ اثناء عشریہ کفریہ ملعونیہ شیطانیہ جہنمیہ کا احادیث صحیحہ کا انکار کرنا اور احادیث واقوال نبی کا انکار کفر ہے جس کی بنا پر تمام اہل تشیع کافر ہیں۔

(1) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر میرا بھائی ہے۔ اس روایت کا انکار کرنا قول نبی کا انکار کرنا ہے۔ لہٰذا شیعہ کافر ہے جو کہ اس کا انکار کرتا ہے۔

(2) اس شخص پر اللہ کی لعنت ہے جو صحابی کو گالی دیتا ہے۔

قول حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے۔ اس کا انکار کفر ہے لہٰذا شیعہ صحابہ کو گالیاں دیتے ہیں جس کی بنا پر وہ کافر ہیں۔

(3) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وان صاحبکم خلیل اللہ اس قول کا انکار کرنا کفر ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا شیعہ ملعون اس کا انکار کر کے کافر ہوا۔

(4) جس قوم میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوں ان کے علاوہ کوئی اور امامت نہ کرے اس حکم کو نہ ماننے والا کافر ہے۔ اس کے کفر میں کوئی شریک نہیں ہے

اس روایت میں امامت ابو بکرؓ کا حکم موجود ہے۔ یہ حکم امامت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا آپ کے ہوتے ہوئے نبی کے مصلی پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانا۔ تمام کتب میں ثابت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے آپ کی زندگی میں نماز پڑھ کر آپ کے حکم کی تعمیل کی یہ اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی مثال ہے کہ تمام آنے والی اُمت کو سبق دے دیا کہ میں نے اس حکم کو مانا ہے۔ اُمت کو بھی ایسے ہی تسلیم کرنا چاہیے۔ لہٰذا جو شخص اس قول علی ؓ فعل علی ؓ اور حکم علی ؓ کو نہ مانے وہ کافر ہے۔

شیعہ چونکہ فعل علی ؓ کو نہیں مانتے لہٰذا وہ کافر ہیں۔ جس طرح شیطان کافر ہے۔ شیطان کی طرح شیعہ نجفی ہو یا خمینی، مجلسی ہو یا کوئی اور ہو سب کافر ہیں۔

(5) قول نبی کہ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اما انک یا ابابکر اول من یدخل الجنۃ من امتی

اے ابو بکر تو اوّل اس میں ہو گا جو جنت میں سب سے پہلے داخل ہو گا۔ جو حضور علیہ السلام کی بات کا انکار کرے وہ کافر ہے۔ لہٰذا شیعہ اس کا انکار کرتا ہے وہ کافر ہے اس کے کفر میں کوئی شک نہیں۔

(6) قول نبی علیہ السلام "لو کان بعدی نبی لکان عمر رضی اللّٰہ عنہ"

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو یقیناً وہ عمر ہوتے یہ شان عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور علیہ السلام کی حدیث ہے۔ چونکہ یہ فرمان نبی ہے لہٰذا اس کا انکار کرنا دائرہ اسلام سے خارج ہونا ہے۔ شیعہ کافر اس کا انکار کرتا ہے۔ بیچارہ مردود کافر ہے۔

(7) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سچا قول۔

حضرت علی ؓ نے ارشاد فرمایا کہ

"قال ما کنا نبعدان السکینۃ بنطق علی لسان عمر"

ہم یہ بات بعید نہ جانتے کہ سکینہ عمر کی زبان پر جاری ہوتا ہے یہ فرمان حضرت علی ؓ کا ہے اہل اسلام کے نزدیک قول علی کا انکار کفر ہے شیعہ کفار اس کے انکار کی وجہ سے قطعی کافر جہنمی ہیں۔

حضرت علی ؓ کے قول کا انکار کرنا اور آپ کی بات پر اعتماد نہ کرنا طرح طرح کی آپ کی بات میں تاویل کرنا کفر ہے۔

(8) قال النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وبارک وسلم لکل نبی رفیق ورفیقی یعنی فی الجنۃ عثمان رضی اللّٰہ عنہ"

ہر نبی کے لیے رفیق ہے میرا جنت میں عثمان رفیق ہو گا۔

اس قول کا انکار حضور ﷺ کی بات کا انکار ہے، لہٰذا انکار کرنے والا شیعہ کافر ہے۔

(9) جو شخص حضرت علی ؓ کو دوست نہ رکھے وہ دشمن خدا و دشمن رسول ﷺ۔

شیعہ حضرت علی ؓ کو دوست نہیں رکھتا اس لئے حضرت علی ؓ نے حضرت ابو بکر ؓ حضرت عمر فاروق ؓ حضرت عثمان غنی ؓ کے پیچھے نمازیں 23 سال تک ادا کیں ہیں جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اماموں کو اور حضرت علی ؓ کے افعال و اقوال کو نہیں مانتا وہ قیامت کے دن جہنم میں جائے گا۔ چونکہ حضرت علی ؓ خلفائے ثلاثہ سے محبت رکھتے تھے۔ اس لیے جو خلفائے ثلاثہ کی حضرت علی ؓ سے محبت تسلیم نہ کرے وہ کافر ہے۔

آخر میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین مصطفےٰ ﷺ اور صحابہ کرام اور اہل بیت ؓ کی محبت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

مصنف کی دو اور کتابیں جو کہ جلد از جلد شائع ہو رہی ہیں

شیعوں پر سو سوال

توہین علی رضی

شیعہ کتب کے حوالہ جات

جلد منظر عام پر آ رہی ہے۔